



سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لیے سفر کرنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لیے سفر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کی زیارت کے لیے سامان سفر باندھنا، خواہ قبر میں کوئی بھی ہوں، جائز نہیں کیونکہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

«لَا تُشْفَى الرِّجَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ، مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَدَاوَالْمَسْجِدِ الْأَنْقَاصِ» (صحیح البخاری، کتاب و باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة، ح: ۱۸۹۱ و صحیح مسلم، الحج، باب فضل المساجد الثلاث، ح: ۱۳۹۷، واللفظ لہ)

”تین مسجدوں: مسجد حرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سامان سفر نہ باندھا جائے۔“

مقصود یہ ہے کہ عبادت کے قصد و ارادے سے کسی بھی جگہ جانے کے لیے سامان سفر نہ باندھا جائے کیونکہ صرف تین ہی ایسی مخصوص جگہیں ہیں جن کی طرف سامان سفر باندھا جا سکتا ہے اور یہ مذکورہ بالا تین مساجد ہیں، لہذا ان کے سوا دیگر کسی بھی جگہ کی طرف سامان سفر نہ باندھا جائے۔ اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرف بھی سامان سفر نہ باندھا جائے، البتہ آپ کی مسجد کی طرف سامان سفر باندھا جا سکتا ہے اور مسجد میں پہنچنے کے بعد مردوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت مسنون ہے جب کہ عورتوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت مسنون نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 158